انھیں سب سے پہلے آزاد کردیا، اس کے بعد ان کی رضا مندی حاصل کرکے ان سے نکاح کرلیا (ص۹۱) اسی نقطۂ نظر کی بنا پر انھوں نے ازواج مطہرات کی تعداد ایک جگہ تیرہ لکھی ہے (بیش تر مسلم محققین حضرت ماریہؓ اور حضرت ریحانہؓ کو لونڈیوں میں شمار کرتے ہیں، اس بنا پر ازواج مطہرات کی تعداد گیارہ بتاتے ہیں) اگرچہ دوسری جگہ وہ خود بھی ان کی تعداد گیارہ لکھ گئے ہیں (ص۳۳۰) صحیح اسلامی نقطۂ نظر یہ ہے کہ مسلمان مردوں کے لیے بہ یک وقت چار عورتوں سے نکاح کی اجازت آزاد عورتوں کے سلسلے میں ہے، لونڈیاں اس سے مستثنیٰ تھیں، اور ان سے جنسی تعلق کے لیے ان کی رضا مندی سے ان سے نکاح کرنا ضروری نہ تھا۔ یہ سماج میں لونڈیوں کے مسئلے کو حل کرنے کی ایک تدبیر تھی۔

ان معمولی فروگزاشتوں سے قطع نظر یہ کتاب اپنے موضوع پر بھرپور اور مستند معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس کے مصنف جناب محمد یونس قریشی لا انٹر کالج دیوریا (یوپی) میں انگریزی کے استاد رہے ہیں۔ اس سے پہلے ان کی کتاب 'لا الہ الا اللہ- ایک سائنسی تبصرہ' اردو، ہندی اور انگریزی تینوں زبانوں میں شائع ہوکر مقبول ہوچکی ہے۔ امید ہے، زیر نظر کتاب کو بھی علمی حلقوں میں قبول عام حاصل ہوگا اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا جائے گا۔ (اس کا ہندی زبان میں بھی ترجمہ ہوگیا ہے جو مدھر سندیش سنگم، ابوالفضل انکلیو نئی دہلی سے دست یاب ہے۔) (محمد رضی الاسلام ندوی)

امام ابن شہاب زہریؒ اور ان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ — حافظ محمد عبدالقیوم

ناشر: شیخ زاید اسلامک سینٹر، جامعہ پنجاب، لاہور، صفحات: ۱۶+۱۰۳، قیمت -/۱۰۰ روپے

امام ابن شہاب زہریؒ (۵۱-۱۲۴ھ) کا شمار جلیل القدر ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ وہ مشہور تابعین میں سے ہیں۔ انھوں نے تقریباً بیس صحابۂ کرام کو دیکھا اور ان سے فیض اٹھایا تھا۔ ان سے دس ہزار سے زائد احادیث مروی ہیں، جو تمام کتبِ حدیث بہ شمول صحیح بخاری و صحیح مسلم میں پائی جاتی ہیں۔ ماضی قریب میں احادیث نبوی میں شکوک و شبہات پیدا کرنے والوں نے ان سے وابستہ اہم شخصیات کو مطعون کرنے کا بیڑا اٹھایا تو